ظہر، مغرب اور عشاء کے فرض کے بعد 4 رکعات ایک سلام سے ادا کرنے پر سنت و نفل کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12338

تاریخ اجراء: 07 محرم الحرام 1444ھ / 06 اگست 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ظہر کے فرض کے بعد والی دو سنتوں کو پڑھتے ہوئے نمازی قعدہ اخیرہ کے بعد سلام پھیرنے کے بجائے بھولے سے کھڑا ہو جائے اور یاد آنے پر مزید دو رکعت ملا کر آخر میں سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے، تو کیا اس صورت میں انہی چار رکعات سے اس کی سنتِ مؤکدہ اور نفل نماز ادا ہو جائے گی؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی شخص ظہر، مغرب اور عشاء کے فرائض کے بعد چار رکعات ایک ہی سلام سے ادا کر لے، تو مختار قول کے مطابق انہیں چار رکعات سے اس کی سنتیں اور نوافل ادا ہو جائیں گے، **لہذا صورتِ مسئولہ میں انہی چار رکعات سے سنتِ مؤکدہ اور نفل نماز دونوں ادا ہو جائیں گی۔**

ایک ہی سلام سے سنتِ مؤکدہ اور نوافل ادا ہونے کے حوالے سے درِ مختار میں ہے: ”هل تحسب المؤكدة من المستحب ويؤدى الكل بتسليمة واحدة؟ اختار الكمال: نعم“ یعنی مستحب رکعتیں ادا کرتے ہوئے مؤکدہ بھی شمار ہوں گی؟ جبکہ ایک ہی سلام کے ساتھ تمام رکعتیں ادا کی جائیں۔ علامہ کمال ابن ہمام علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہاں۔

(اختار الکمال) کے تحت رد المحتار میں ہے: ”ذكر الكمال في فتح القدير أنه وقع اختلاف بين أهل عصره في أن الاربع المستحبة هل هي أربع مستقلة غير ركعتي الراتبة أو أربع بهما؟ وعلى الثاني هل تؤدى معهما بتسليمة واحدة أو لا، فقال جماعة: لا، واختار هو **أنه إذا صلى أربعا بتسليمة أو**

تسليمتين وقع عن السنة والمندوب، وحقق ذلك بما لا مزيد عليه، وأقره في شرح المنية والبحر والنهر" ترجمہ: علامہ ابنِ ہمام علیہ الرحمۃ نے فتح القدیر میں اس بات کا ذکر فرمایا کہ ان کے زمانے میں علماء کا اختلاف ہوا (کہ ظہر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد) جو چار رکعات مستحب ہیں، کیا یہ بغیر سنتِ مؤکدہ کے الگ سے مستقل چار رکعات ہیں یا پھر سنتِ مؤکدہ کو ملانے کے ساتھ چار رکعات مستحب ہیں؟ پھر دوسری صورت میں کیا یہ دو سنتِ مؤکدہ ایک ہی سلام کے ساتھ بھی ادا ہو جائیں گی یا نہیں؟ تو علماء کی ایک جماعت نے کہا کہ ایک ہی سلام سے یہ دو سنتِ مؤکدہ ادا نہ ہوں گی، البتہ صاحبِ فتح القدیر نے اس بات کو اختیار فرمایا کہ نمازی اگر ان نمازوں کے بعد ایک ہی سلام سے یا پھر دو سلاموں سے چار رکعات نماز ادا کرے، تو یہی چار رکعات سنت اور مستحب نماز کی طرف سے ادا ہو جائیں گی، صاحبِ فتح القدیر نے مسئلہ کی اس انداز سے تحقیق کی کہ مزید گنجائش باقی نہیں، اور اسی بات کو "شرح منیہ"، "بحر" اور "نہر" میں برقرار رکھا۔" (ردالمحتار مع درالمختار، کتاب الصلوۃ، ج02، ص547، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "ظہر و مغرب و عشا کے بعد جو مستحب ہے، اس میں سنت مؤکدہ داخل ہے، مثلاً: **ظہر کے بعد چار پڑھیں تو مؤکدہ و مستحب دونوں ادا ہو گئیں** اور یوں بھی ہو سکتا ہے کہ مؤکدہ و مستحب دونوں کو ایک سلام کے ساتھ ادا کرے یعنی چار رکعت پر سلام پھیرے۔" (بہارِ شریعت، ج01، ص667، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ "**زید نے فرضِ عشاء کے بعد دو رکعت سنت پڑھنے کی نیت کی، بجائے سلام پھیرنے کے کھڑا ہو گیا یہ خیال کر کے کہ دو رکعات نفل اور پڑھنا ہے، وہ بھی اس میں شامل ہو جائے گی، ایسی حالت میں نماز سنت و نفل دونوں ہوئیں یا نہیں؟**" آپ علیہ الرحمۃ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ دو رکعت پر سلام پھیر دے **اگر سلام نہ پھیرا اور دو رکعتیں اور ملا لیں جب بھی نماز ہو گئی یعنی سنتِ مؤکدہ اور نفل دونوں ادا ہو گئی۔** ملخصاً" (فتاوی امجدیہ، ج01، ص234، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net